صبح وشام
کے
اذکار
انتخاب وترتیب: ابوبکر بن مصطفیٰ پٹنی
IDARATUSSIDDEEQ DABHEL GUJARAT
ادارۃ الصدیق، ڈابھیل گجرات
CELL. +919913319190, 9904886188

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

(١) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

[البقرة:٢٥٥]

(الترمذي، رقم الحديث: ٢٨٧٩، أبواب فضائل القرآن،٢: ١١٥)

(٢) حٰمٓ ۝ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ [المؤمن: ٣١]

(الترمذي، رقم الحديث: ٢٨٧٩، ٢: ١١٥)

(٣) حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ

(١، ٢) جو شخص صبح کے وقت ''آیۃ الکرسی'' اور ''سورۂ مومن'' کی یہ آیات پڑھ لے تو شام تک، اور شام کو پڑھ لے تو صبح تک محفوظ رہے گا۔ (ترمذی، ٢٨٧٩)

(٣) جو شخص صبح و شام سات مرتبہ اس آیت کریمہ کو پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے تمام اہم امور میں کفایت کرے گا۔ (ابوداود، ٥٠٨١)

تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ. (۷ مرتبہ)

[التوبة: ١٢٩] (أبوداود (النسخة العربية) : ٥٠٨١، كتاب الأدب)

(٤) فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ج وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ۝

[الروم:١٧-١٩] (أبوداود، :٥٠٧٦، ٢: ٦٩٢)

---

(۴) جو شخص صبح وشام یہ تین آیات پڑھے تو اس دن یا رات جو (ورد) چھوٹ جائے گا اس کا ثواب پالے گا۔

(ابوداود، کتاب الادب، عن ابن عباس، حدیث: ۵۰۷۶)

(۵) أَعُوْذُ بِاللهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○ (۳ مرتبہ) هُوَ اللهُ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللهُ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط

(۵) صبح وشام تین بار پڑھ کر، یہ آیات ایک مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالی اس کے لیے ستّر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں، جو صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک اس پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں (یعنی نیکیوں کی توفیق وغیرہ کی دعا کرتے رہتے ہیں)، اور اگر اس دن یا رات میں مرجائے تو شہادت کی موت مرے گا۔

(ترمذی:۲۹۲۲)

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

[الحشر:۲۲-۲۴] (الترمذي :الرقم:۲۹۲۲، ۲: ۱۲۰)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

(٦) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ○

(۳ مرتبہ) (الترمذی، الرقم: ۳۵۷۵، ۲: ۱۹۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ○

(٧) قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ

وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ. (رواه ابن عساكر في تاريخه، ٥٧: ٣٦٠)

(١٢) سَيِّدُالاِسْتِغْفَارِ: اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِيْ وَ أَنَا عَبْدُكَ، وَ أَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوْءُلَكَ بِذَنْبِيْ، فَاغْفِرْلِيْ، فَإِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ.

(البخاري، الرقم: ٦٣٠٦، ٢: ٩٣٣)

---

(۱۲) جس نے اخلاص سے صبح کے وقت یہ دعا پڑھی، پھر اسی دن مر گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا، اور شام کے وقت یہ دعا پڑھی پھر اسی رات میں مر گیا، تو جنت میں داخل ہوگا۔ (بخاری ۲: ۹۳۳)

(۱۳) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (ایک یا دس یا سو مرتبہ)

(مسند أحمد، ٥: ٤٢٠)

(۱۴) لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ،

---

(۱۳) جو شخص اس کو صبح و شام دس مرتبہ پڑھے گا، اس کے لیے ہر ایک بار پڑھنے پر دس نیکیاں لکھی جائیں گی، اور اس سے دس گناہ مٹائے جائیں گے، اور دس درجات بلند کیے جاویں گے، اور دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا، اور اس روز اس کے لیے یہ کلمات ہتھیار بن جاتے ہیں۔ (مسند أحمد، ۵: ۴۲۰)

(۱۴) جو شخص اس کو صبح و شام پڑھے گا اس کے سارے گناہ بخش دیے جائیں گے اگر چہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

(بزار: ۱۰۵۱)

لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ، وَ هُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. (رواه البزار، الرقم: ١٠٥١، ٣: ٢٦٠)

(١٥) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ، وَرِضَا نَفْسِهٖ، وَزِنَةَ عَرْشِهٖ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ. (٣ مرتبہ) (مسلم، الرقم: ٢٧٢٦، ٢: ٣٥٠)

(١٦) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ، مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

---

(١٦) صبح پڑھنے والا شام تک، اور شام کو پڑھنے والا صبح تک محفوظ رہتا ہے۔ (أبو داؤد: ٥٠٧٥)

قَـدِيْرٌ، وَأَنَّ اللّٰهَ قَـدْ أَحَاطَ بِكُـلِّ شَيْءٍ عِلْمًا. (أبوداود، الرقم: ٥٠٧٥، ٢: ٦٩٢)

(١٧) سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ. (١٠٠مرتبہ)

(البخاري، الرقم: ٦٤٠٥، ٢: ٩٤٨)

(١٨) سُبْحَانَ اللّٰهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰه ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، اَللّٰهُ أَكْبَرُ. (سومرتبہ)

(الترمذي ،الرقم:٣٤٧١، ٢: ١٨٥)

(١٩) رَبِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَهُـوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، مَاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا

---

(١٩) جو شخص اس کو صبح وشام پڑھے پھر مرجائے تو جنت میں داخل ہوجائے گا۔ (ابن السني: ٣٢)

لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، وَأَنَّ اللّٰه قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا. (ابن السني: ٤٠، ص١٥)

(٢٠) رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا. (٣مرتبہ) (الترمذي،الرقم:٣٣٨٩، ٢:١٧٦)

(٢١) اَللّٰهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ، وَأَنْتَ تَهْدِيْنِيْ، وَأَنْتَ تُطْعِمُنِيْ، وَأَنْتَ تَسْقِيْنِيْ، وَأَنْتَ

---

(۲۰) صبح وشام تین بار پڑھنے والے سے اللہ تعالی کا وعدہ ہے کہ اس کو راضی کر دیں گے۔ (مسند أحمد، ۴: ۳۳۸)

(۲۱) جو شخص اس کو صبح وشام پڑھے گا، اللہ تعالی اس کی دعاؤں کو قبول کرے گا۔ (الطبراني في الأوسط: ۱۰۲۸)

تُمِيْتُنِيْ، وَأَنْتَ تُحْيِيْنِيْ.

(الطبراني في الأوسط، الرقم: ١٠٢٨، ١: ٢٩١)

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، (٣ مرتبہ) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ. (٣ مرتبہ)

(أبوداود، الرقم: ٥٠٩٠، ٢: ٦٩٤)

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ

وَالْحُزْنِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ.

(أبوداود، الرقم: ١٥٥٥، ١: ٢١٧)

٢٧ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَجْأَةِ الْخَيْرِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ فَجْأَةِ الشَّرِ.

(الأذكارللنووي ص٣٩)

٢٨ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ، وَلَاتَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.

(المستدرك، ٢٠٠٠، ١: ٧٣٠)

٢٩ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَاإِلٰهَ إِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهٗ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهٗ، رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ سُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.

(مسلم، الرقم: ٢٧٢٣، ٢: ٣٥٠)

(٣٠) أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ، فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُوْرَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَابَعْدَهُ .

(أبوداود، الرقم: ٥٠٨٤، ٢: ٦٩٣)

(٣١) أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْعَظَمَةُ لِلّٰهِ، وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ وَاللَّيْلُ وَالنَّهارُ وَمَا سَكَنَ فِيْهِمَا لِلّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوَّلَ هٰذَا النَّهارِ صَلاَحًا، وَأَوْسَطَهُ نَجَاحًا،

وَاٰخِرَهٗ فَلَاحًا، يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْن.

(مشكوة المصابيح، الرقم: ٢٤١٤، ١: ٢١٢)

(٣٢) أَصْبَحْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وَعَلٰى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلٰى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ.

(مسندأحمد، الرقم: ٤٠٦٣، ٣: ٤٠٦)

(٣٣) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ، أُشْهِدُكَ

---

(۳۳) جو شخص اس کو صبح کے وقت ایک مرتبہ پڑھے گا تو جہنم سے اس کا چوتھائی حصہ، اور دو مرتبہ پڑھے گا تو آدھا حصہ، اور تین مرتبہ پڑھے گا تو تین چوتھائی اور چار مرتبہ پڑھے گا تو پورا آزاد ہو جائے گا۔

(ابوداود:۵۰۶۹)

وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ، أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ.

(۴ مرتبہ) (أبوداود، الرقم: ٥٠٦٩، ٢: ٦٩١)

(٣٤) اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ مِنْكَ فِيْ نِعْمَةٍ وَّعَافِيَةٍ وَّسِتْرٍ، فَأَتْمِمْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ وَعَافِيَتَكَ وَسِتْرَكَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

(۳ مرتبہ) (ابن السنی: ٥٣، ص١٩)

---

(۳۴) صبح کے وقت کو تین مرتبہ پڑھنے والے سے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے، کہ وہ اس پر اپنی پردہ پوشی، عافیت اور نعمت مکمل کریں گے۔ (ابن السنی: ۵۵)

(۳۵) أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ كُلُّهُ لِلّٰهِ، أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهٖ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ، وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرَكِهٖ. (تین بار) (مجمع الزوائد، ۱۰: ۱۱۹)

(۳۶) اَللّٰهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ، فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ.

(ابن حبان، ۲: ۱۱۱)

---

(۳۶) جس شخص نے اس کو صبح کے وقت پڑھا، اس نے اس روز کا حقِ شکر کو ادا کر دیا۔ (ابن السنی: ۴۱)

(٣٧) أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جاءَ بِالنَّهارِ وَذَهَبَ بِاللَّيْلِ وَنَحْنُ مِنْهُ فِيْ عَافِيَةٍ، اَللّٰهُمَّ هٰذَا خَلْقٌ لَكَ جَدِيْدٌ قَدْ جَاءَ، فَمَا عَمِلْتُ فِيْهِ مِنْ سَيِّئَةٍ فَتَجَاوَزْ عَنْها، وَ مَا عَمِلْتُ فِيْهِ مِنْ حَسَنَةٍ فَتَقَبَّلْها وَأَضْعِفْها أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً، اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ بِجَمِيْعِ حَاجَتِيْ عَالِمٌ، وَإِنَّكَ عَلٰى جَمِيْعِ نَجْحِهَا قَادِرٌ، اَللّٰهُمَّ أَنْجِحِ الْيَوْمَ كُلَّ حَاجَةٍ لِّيْ، وَلَا تَرُدَّنِيْ فِيْ دُنْيَايَ

وَلَا تَنْقُصْنِيْ فِيْ آخِرَتِيْ.

(الطبراني في الأوسط: ٧٦٥٧، ٥: ٣٧٤)

٣٨ اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيٰي وَبِكَ نَمُوْتُ، وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ.

(الترمذي، الرقم: ٣٣٩١، ٢: ١٧٦)

٣٩ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ أَفْضَلَ عِبَادِكَ الْغَدَاةَ نَصِيْبًا مِّنْ خَيْرٍ تَقْسِمُهُ، وَنُوْرٍ تَهْدِيْ بِهٖ، وَرَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا، وَرِزْقٍ

---

(۳۸) نوٹ:- شام کے وقت " أَصْبَحْنَا " کی جگہ "أَمْسَيْنَا "، " أَمْسَيْنَا " کی جگہ " أَصْبَحْنَا " اور "إِلَيْكَ الْمَصِيْرُ" کی جگہ "إِلَيْكَ النُّشُوْرُ" پڑھیں۔

تَبْسُطُهُ، وَضُرٍّ تَكْشِفُهُ، وَبَلَاءٍ تَرْفَعُهُ، وَشَرٍّ تَدْفَعُهُ، وَفِتْنَةٍ تَصْرِفُهَا.

(رواه ابن أبي شيبة :٢٩٨٩٧، ١٥: ١٤٨)

(مجمع الزوائد١٠: ١٢٠)

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَااسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

[الترمذي، ٢: ١٩٢]

يَارَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا ❖ عَلَى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ